۱۱۳ درودالعارفین

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے عارف کے معنی ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔

عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ تعالےٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملائکہ اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جا کر جنت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔ عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ منزلیں طے کر کے منزلِ مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اُڑ کر پہنچ جائے عارف کے لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا معزز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالےٰ نے جس زیور سے سجایا ہے، وہ ہے "عشق" اللہ تعالےٰ کا خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رُتبہ حاصل ہو سکتا ہے اس درود شریف میں جو راز ہے اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کا دوست بن جاتا ہے۔

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھائے اپنے مسلمان بھائیوں کو بس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں قرآنِ حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالےٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں پس جو شخص دعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالےٰ اس شخص کے لئے تنگتر دروازے مصیبت اور عذاب و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سُفیان ثوری رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلا دیا اس درود شریف کو بے شک اس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ ذَاکِرًا وَّحَبِیْبًا
وَّمُذَکِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ اَحْمَدًا وَّ مُحَمَّدًا وَّ سَیِّدًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَہٗ صَابِرًا وَّ نَبِیًّا وَّ رَاقِبًا مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
غَالِبًا وَّ رَحِیْمًا وَّ حَلِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ عَاقِبًا وَّ کَرِیْمًا وَّ حَکِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ عَدْلًا وَّ
جَوَّادًا وَّ مُزَمِّلًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَاسِمًا وَّ مَھْدِیًّا
وَّ ھَادِیًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ شَکُوْرًا وَّ حَرِیْصًا مُحَمَّدٌ

رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
قَآئِمًا وَّحَفِيًّا وَّعَبْدَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
شَاهِدًا وَّبَصِيْرًا وَّمَهْدِيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بَاهِيًا
وَّنُوْرًا وَّمَكِّيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاكِرًا وَّوَلِيًّا وَّنَذِيْرًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
سَمَّيْتَهٗ طَاهِرًا وَّصَفِيًّا وَّمُخْتَارًا مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
بُرْهَانًا وَّصَحِيْحًا وَّشَرِيْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
مُسْلِمًا رَّءُوْفًا رَّحِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُؤْمِنًا وَّ

حَلِیمًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَیِّمًا وَّ مَحْمُوْدًا وَّ

حَامِدًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ مِصْبَاحًا وَّ اٰمِرًا وَّ نَاھِیًا

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَۃِ

اَجْمَعِیْنَ

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا ؏ عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ